



## سوال

(656) حجامت بنوانے کا صحیح طریقہ

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل اکثر لوگ حجامت اس طرح بنواتے ہیں کہ سر کے اگلے حصے کے بال تو لے رہتے ہیں اور پچھلے حصے کے بال زیادہ تر شوا کر چھوٹے کر لیتے ہیں۔ کیا اس طرح حجامت بنوانا درست ہے؟ اگر نہیں تو حدیث و سنت سے حجامت بنوانے کا کیا طریقہ ثابت ہے؟ (سائل: ابو سعید اعوان بابا) (۱۰ جنوری ۲۰۰۶ء)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

آدمی سارے بال رکھ لے یا سارے مونڈ دے، یہی سنت طریقہ ہے (فتح الباری بحوالہ البوداؤد، نسائی: ۳۶۵/۱۰) ارشاد نبوی ہے:

أَطِشُوا كَلْبًا، أَوْ ذُرْوَا كَلْبًا، اس سلسلے میں پروفیسر حافظ ثناء اللہ خان صاحب نے اپنے ایک خطاب میں فرمایا تھا کہ انسان کی تخلیقی حالت کو سامنے رکھنا چاہیے یعنی بچہ جب پیدا ہوتا ہے تو اس کے سر کے تمام بال برابر ہوتے ہیں، یہی فطری طریقہ ہے، لہذا بال ترشوانے میں اسی کا لحاظ رکھنا چاہیے کہ اگلے اور پچھلے بال برابر ہوں۔ (ع۔ و)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب اللباس: صفحہ: 480

محدث فتویٰ